DAILY EXPRESS
ایکسپریس
Page NO.14 Col No.01

5 فیصد کسٹم ڈیوٹی کے بعد روئی پر 5 فیصد سیلز ٹیکس لگانے کا فیصلہ

10 فیصد ٹیکس مقامی ٹیکسٹائل صنعت کو عالمی منڈیوں میں مسابقت سے قاصر کر دیں گے، درآمدات کے مقابل برآمدات میں مزید کمی آئے گی

حکومت مقامی برآمدی صنعتوں کے تحفظ کیلیے روئی کی درآمد پر عائد کسٹم ڈیوٹی واپس لیتے ہوئے 5 فیصد سیلز ٹیکس کے نفاذ پر نظر ثانی کرے، بیوپاری

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) وفاقی حکومت کی جانب سے روئی کی درآمد پر 5 فیصد کسٹم ڈیوٹی نافذ کرنے کے بعد 5 فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ بھی کر لیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں مقامی ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی تیار ہونے والی مصنوعات کی پیداواری لاگت بڑھنے سے ان کی برآمدی سرگرمیاں متاثر ہوں گی اور پاکستان سے امریکا برطانیہ اور یورپی یونین کے رکن ممالک کے لیے ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں کمی کے خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر اور روئی کے بیوپاریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقامی برآمدی صنعتوں کو تحفظ دینے کے لیے روئی کی درآمد پر عائد کردہ کسٹم ڈیوٹی واپس لیتے ہوئے 5 فیصد سیلز ٹیکس کے نفاذ کے فیصلے پر نظر ثانی کرے بصورت دیگر ملک میں بڑھتے ہوئے درآمدات کے مقابل یہیں برآمدات مزید گھٹ جائیں گی، صنعتی شعبہ متاثر ہوگا اور ایک نیا معاشی بحران پیدا ہو جائے گا۔ چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے ایکسپریس کو بتایا کہ ایف بی آر نے تقریباً ایک ہفتے قبل روئی کی درآمد پر 5 فیصد کسٹم ڈیوٹی عائد کی تھی جسے پہلے ہی ٹیکسٹائل انڈسٹری میں تشویش کی لہر دیکھی جا رہی تھی کہ اب ہفتے بعد ہی ایف بی آر نے 15 جولائی سے روئی کی درآمد پر 5 فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے حالانکہ ایف بی آر کا یہ فیصلہ نگراں وفاقی وزیر خزانہ ڈاکٹر شمشاد اختر کے اس بیان سے متصادم ہے جس میں انہوں واضح طور پر کہا تھا کہ نگراں حکومت کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کے تازہ ترین اقدام کے باعث آلودگی سے پاک اور لمبے ریشے والی روئی کی درآمدات محدود ہو جائیں گی جس سے ملک میں تیار ہونے والی کاٹن کی ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی برآمدات میں بھی کمی کے خدشات پیدا ہو جائیں گے اور روپے کی قدر میں حالیہ کمی کے ملکی برآمدات پر مثبت ثمرات کا حصول بھی ناممکن ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ روایتی طور پر روئی کی درآمد پر درآمدی ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس کا نفاذ اس وقت کیا جاتا ہے کہ جب اندرون ملک پھٹی کی قیمتیں کم ہونے سے کاشتکار متاثر ہو رہے ہوں لیکن رواں سال روئی اور پھٹی کی قیمتیں گزشتہ 8 سال کی بلند ترین سطح تک پہنچنے کے باعث کاشتکاروں اور کاٹن جنرز میں اطمینان کی لہر دیکھی جا رہی ہے لہذا اس موقع پر روئی کی درآمد پر درآمدی ڈیوٹیز کا بظاہر کوئی جواز نہیں تھا اور توقع ظاہر کی جا رہی تھی کہ روپے کے مقابلے میں ڈالر کے ہونے والے مسلسل اضافے اور بین الاقوامی منڈیوں میں روئی کی قیمتوں میں زبردست تیزی کے باعث پاکستان سے رواں سال ریکارڈ کاٹن سے تیار ہونے والی ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی ایکسپورٹس کا اندازہ لگایا جا رہا تھا لیکن صرف ایک ہفتے میں روئی کی درآمد پر 10 فیصد درآمدی ٹیکسز عائد کر دیے گئے جو مقامی انڈسٹری کو عالمی مارکیٹوں میں اپنے حریفوں کے ساتھ بلحاظ قیمت مسابقت سے قاصر کر دیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ کاٹن مارکیٹ میں یہ اطلاعات بھی زیر گردش ہیں کہ ایف بی آر نے روئی کو حاصل زیرو فیصد سیلز ٹیکس استثنیٰ بھی ختم کر دیا ہے جس سے ٹیکسٹائل انڈسٹری میں غیر معمولی بحران جنم لینے سے پوری کاٹن انڈسٹری متاثر ہونے کے ساتھ کاٹن مصنوعات کی ایکسپورٹس میں غیر معمولی کمی واقع ہونے سے ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر بھی منفی اثرات مرتب کریں گے۔